© rasailojaraid.com

کتاب نما

اسلام کا نظامِ سیاست وحکومت، مولانا عبدالباقی حقانی، مترجم، جلد اول: مولانا سید الامین انور حقانی، جلد دوم: مولانا شکیل احمد حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامع ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ۔ صفحات: جلد اول: ۷۱۵، جلد دوم: ۸۳۱۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا عبدالباقی حقانی صاحب افغانستان میں طالبان کے دورِ حکومت میں اعلیٰ سرکاری عہدے پر فائز تھے۔ زیرنظر مفصل کتاب میں انھوں نے مغرب زدہ اور لادینی عناصر کے اس اعتراض کو دلائل کے ذریعے رفع کیا ہے کہ یا تو اسلام کا کوئی سیاسی نظام ہے ہی نہیں اور اگر ہے بھی تو ماضی کے قصوں میں درج ہے۔ اس نقطۂ نظر سے کتاب لادینی عناصر کے لیے اعتراضات کا ایک عمدہ جواب فراہم کرتی ہے۔

کتاب اصلاً پشتو میں لکھی گئی ہے جس کا ترجمہ دو فاضل مترجمین نے اُردو میں کیا ہے۔ پہلی جلد میں جن موضوعات کو اٹھایا گیا ہے وہ یہ ہیں: اسلامی خلافت، معنی، اقسام، استخلاف، مترادف الفاظ، خلافت کے ثمرات، اسلامی آئین وقانون، قانونِ الٰہی کی خصوصیات پر سلف کے اقوال، مکارمِ اخلاق، اسلام کے عادلانہ نظامِ عدل کے مختلف پہلو، مساوات کی تعریف، اجتماعیت کے فوائد، اسلامی قانون کے ماخذ، فقہ اور سیاست، سیاست شرعیہ، سیاست کی اقسام، سلف اور علما کی نگاہ میں شریعت وسیاست کا تلازم، اسلامی دولت وحکومت، اسلامی امیر کے انتخاب کی شرائط اور اس پر علما کی مفصل آرا، امیر کی تقرری کا حکم، خلیفہ اور اس کے انتخاب کے طریقے، اہل حل وعقد کی صفات، امیر اور خلیفہ ایک ہی فرد ہو، اسلامی حکومت کی خصوصیات، حکومت کے عناصر، شوریٰ کا مفہوم، پارلیمان کی حیثیت اور اوصاف ارکان، اسلامی حکومت کے اہداف، فوج اور سیاست، رعیت اور اس کی اقسام اور بحث کا خلاصہ۔

© rasailojaraid.com